سوال

دم ودرود اور جھاڑ پھونک

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دم ودرود اور جھاڑ پھونک کے بارے میں فتوی درکار ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قرآن کریم کی آیات یا مباح دعاؤں کے ساتھ دم کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ثابت ہے کہ آپ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو دم کیا کرتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جن دعاؤں کا سہارا لے کر دم کیا کرتے ان میں منجملہ ایک دعا یہ بھی ہوتی تھی :

«رَبُّنَا اللّٰهُ الَّذِی فِی السَّمَاءِ تَقَدَّسَ اسْمُکَ أَمْرُکَ فِی السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ کَمَا رَحْمَتُکَ فِی السَّمَاءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَکَ فِی الْأَرْضِ أَنْزِلْ رَحْمَةً مِنْ رَحْمَتِکَ وَشِفَاءً مِنْ شِفَائِکَ عَلَی هَذَا الْوَجَعِ» (سنن ابی داود : ۳۸۹۲)

’’ہمارا رب اللہ ہے جو آسمانوں میں ہے، تیرا نام پاک ہے، تیرا حکم آسمان اور زمین میں ہے، تیری رحمت جس طرح آسمان میں ہے اسی طرح زمین میں بھی اسے عام کردے، لہٰذا تو اپنی شفا (کے خزانے) سے شفا اور اپنی رحمت (کے خزانے) سے اس درد پر رحمت نازل فرمادے۔‘‘

آپ جب یہ دم فرماتے تو مریض صحت یاب ہوجاتا تھا۔ اس سلسلہ میں مسنون دعاؤں میں سے ایک مشروع دعا یہ بھی ہے :

«بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیکَ مِنْ کُلِّ دَاءٍ یُؤْذِیکَ، مِنْ شَرِّ کُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَیْنٍ حَاسِدٍ، اَللّٰهُ یَشْفِیکَ، بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیکَ» (صحیح مسلم :۲۱۸۶)

’’اللہ تعالیٰ کے پاک نام کے ساتھ میں تجھے ہر اس چیز سے دم کرتا ہوں جو تجھے تکلیف دے اور ہر نفس کے شر اور فتنہ سے یا انسان کے حسد کرنے والی نظر بد کے شر سے اللہ تجھے شفا دے، میں اللہ کے نام کے ساتھ تجھے دم کرتا اور جھاڑتا ہوں۔‘‘

دم کی ایک صورت یہ بھی ہے کہ انسان اپنے جسم میں درد کی جگہ پر ہاتھ رکھ کر یہ پڑھے :

«أَعُوذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ» (صحیح مسلم : ۲۲۰۲)

''میں اللہ تعالیٰ اوراس کی عزت وشان وشوکت کی پناہ پکڑتا ہوں اس تکلیف کے شر سے جو مجھے ہورہی ہے اور جس سے میں ڈررہاہوں یا خوف زدہ ہوں۔''

علاوہ ازیں اہل علم نے اس سلسلہ میں وارد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اور بھی کئی احادیث ذکر کی ہیں۔جس سے ثابت ہوتا ہے کہ مسنون دعاؤں کے ساتھ دم کرنا نبی کریم سے ثابت ہے۔

مسنون دم کے لئے اہل علم نے بعض شرطیں بیان کی ہیں، کہ وہ دم اللہ کے کلام یا اس کے اسماء وصفات اور عربی زبان میں ہو، دم معروف المعنی ہو اور یہ اعتقاد رکھا جائے کہ دم جھاڑا بذات خود موثر نہیں ہے، بلکہ اس کی تاثیر اللہ تعالی کی قضاء وقدر سے ہے۔(عون المعبود: 4/21)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی